افریقہ میں مکالمے کے لیے پوپ کی اپیل

پوپ جان پال دوئم نے کیپ وردے پہنچ کر ایک فاختہ کو آزاد کر کے افریقہ کے ہفت روزہ دورے کا آغاز کیا۔ پانچ ملکوں کے اس دورے میں زیادہ تر دو موضوعات کا ذکر ان کی زبان پر رہا۔ سماجی انصاف کے بارے میں تشویش اور افریقہ میں نئے اور پرانے چیلنجوں سے نبٹنے کا عزم۔ گنی بساو میں کوڑھ کے واقعات پر تشویش کا اظہار کیا اور کہا کہ یہ بیماری بڑھتی جا رہی ہے اور اس کو ختم کرنے کے وسائل نہایت محدود ہیں۔ یہ صورتحال پوری عالمی برادری کے لیے شرمناک ہے۔

مالی میں کھیتولک پوری آبادی میں صرف ایک فیصد ہیں پوپ نے مالی کے دورے میں اپیل کی کہ مسلمانوں سے مکالمہ شروع کیا جائے اور طرفین ایک دوسرے کے ساتھ رواداری اور افہام و تفہیم کے جذبے سے پیش آئیں۔ آڈاگاڈاوگو کے مقام پر جان پال نے نوجوانوں پر زور دیا کہ وہ منشیات اور جنسی ترغیبات کی مزاحمت کریں اور جدید دور کی وباوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں۔ شاید ان کا اشارہ ایڈز کی بیماری کی جانب تھا جو اس وقت افریقہ میں ایک بہت بڑا مسئلہ ہے۔

برکی ناو کے دارالحکومت سے نومیل دور یاگما کی بحری درگاہ پر پاپائی عشائے ربانی کی رسم میں ایک بہت بڑا ہجوم جمع ہو گیا اس سے خطاب کرتے ہوئے پوپ نے امداد کے لیے اپنی اپیل کو دہرایا جو پہلی دفعہ دس سال قبل کی گئی تھی۔ انہوں سے افریقہ میں غربت کو "تمام انسانیت کے پہلو میں ایک پھوڑا" قرار دیا اور عالمی برادری پر زور دیا کہ وہ "افریقہ میں برپا قحطے سے نفرت" نہ کریں اور نہ "ان لوگوں کے انسانی وقار اور انسانی جان کی سلامتی کے حق" سے انکار کریں۔ (رپورٹ کیتھولک ہیرالڈ)

ایشیا

انڈونیشیا: لاٹ پادری یکجہتی اور مشن کی درخواست کرتے ہیں

ایڈونیٹ کے موقع پر اپنے خط میں جکارتہ کے لاٹ پادری نے کیتھولکوں پر زور دیا کہ وہ اپنے اندر مشن کی روح اجاگر کرتے ہوئے عمودی اور افقی یکجہتی کو مزید پروان چڑھائیں۔ انہوں نے بڑی بشپی کلیسائی مجلس میں اپنی آراء اور تجاویز دینے پر کیتھولکوں کا شکریہ ادا کیا۔ یہ مجلس ایڈونیٹ کے پہلے اتوار سے شروع ہو کر ایک سال تک جاری رہی۔ انہوں نے کیتھولکوں پر زور دیا کہ وہ 2000ء تک چرچ کی خدمت کے لیے اپنے آپ کو تیار کر لیں۔

انہوں نے کہا کہ عمودی یکجہتی کو مضبوط بنانے سے مراد یہ ہے کہ ہم خدا کے قریب ہو جائیں